34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 30 جنوری 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بروز جمعرات 21 ستمبر 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

اسلامیہ یونیورسٹی میں طالب علم کو جرمانہ اور فیس سے متعلقہ تفصیلات

*8900: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اسلامیہ یونیورسٹی کے (B.S(I.T سیشن کے 14-2010 طالب علم رول نمبر 46 جو کہ ایک غریب مزدور کا بچہ ہے مالی پریشانیوں کی وجہ سے پانچ سمسٹرز کی فیس بروقت جمع نہ کروا سکا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس غریب طالب علم سے لیٹ فیس جرمانہ آٹھ ہزار روپے فی سمسٹر چالیس ہزار روپے وصول کیا گیا اور تب اسے ڈگری جاری کی گئی؟

(ج) کیا محکمہ ہائر ایجوکیشن ایسے ظالمانہ اقدامات کو چیک کرنے کا کوئی Mechanism رکھتا ہے؟

(د) کیا محکمہ ہائر ایجوکیشن یونیورسٹی کے اس اقدام کو درست سمجھتا ہے؟

(ہ) یہ بھی بتائیں کہ (B.S(I.T کے کتنے سمسٹر تھے اور ہر سمسٹر کی ریگولر فیس کتنی تھی؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 3 مئی 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ بات درست ہے کہ یونیورسٹی کے Fee & Dues سیکشن کے ریکارڈ کے مطابق متعلقہ طالب علم نے پانچ سمیسٹرز کی فیس بروقت جمع نہیں کروائی تھی۔

(ب) یونیورسٹی کے ایڈمیشن ریگولیشن کے مطابق لیٹ فیس درج ذیل شق (9(c کے مطابق وصول کی جاتی ہے جو کہ یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل اور سینڈیکیٹ سے باقاعدہ منظور شدہ ہے۔

9(c)

If a student fails to deposit fee and dues by the given date, he/she will be charged a fine of Rs. 1000/- (if dues paid within a period for 10 days after last date fixed for deposit of dues) and Rs. 2000/- (if paid within a period of next 10 days delay) and Rs. 4000/-

(if paid within a period of further next 10 days delay). A student who does not deposit his/her dues after the period of 30 days of the last date fixed, his/her admission shall be cancelled. He/she may be reinstated by competent authority on the recommendation of Chairman/HOD and deposit of additional fine Rs. 4000-

لہذا متعلقہ طالب علم پر مندرجہ بالا قانون کے مطابق پانچ سمیسٹرز کی واجب الادا فیس جمع کروانا لازم تھی۔

(ج) سرکاری یونیورسٹیز خود مختار ادارے کے طور پر کام کرتی ہیں۔ تاہم اس کی سینڈیکیٹ میں ہائرایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور ہائرایجوکیشن کمیشن اسلام آباد بطور ممبر کام آتے ہیں۔ واقعہ کی نشاندہی کے بعد سینڈیکیٹ نے معاملے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

(د) محکمہ ہائرایجوکیشن یونیورسٹی کے اس اقدام کو مناسب نہیں گردانتا۔ تاہم حتمی رائے سینڈیکیٹ کی تحقیقات کی روشنی میں دی جاسکتی ہے۔

(ہ) یونیورسٹی کے قوانین کے مطابق BS چار سالہ ڈگری پروگرام ہے جو کہ آٹھ سمیسٹرز پر مبنی ہے۔

BS(IT) سیشن 2010-14 کی فیس مندرجہ ذیل ہے۔

پہلا سمیسٹر	13550/-
دوسرا سمیسٹر	13550/-
تیسرا سمیسٹر	13050/-
چوتھا سمیسٹر	13050/-
پانچواں سمیسٹر	13050/-
چھٹا سمیسٹر	13050/-
ساتواں سمیسٹر	13050/-
آٹھواں سمیسٹر	13050/-

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)</u>

بروز جمعرات 21 ستمبر 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیرالتواء سوال

لاہور میں سرکاری وغیر سرکاری یونیورسٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*9044: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنی سرکاری اور پرائیویٹ یونیورسٹیز قائم ہیں ان کے نام بتائے جائیں؟

(ب) یہ یونیورسٹیز کب، کس قاعدہ اور قانون کے تحت قائم ہوئی تھیں؟

(ج) ان میں سے کتنی باقاعدہ حکومت سے منظور شدہ اور کتنی غیر قانونی کام کر رہی ہیں، غیر قانونی قائم یونیورسٹیز کے نام بتائے جائیں؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 جون 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور میں قائم سرکاری اور پرائیویٹ جامعات کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

1. University of the Punjab, Lahore
2. University of Engineering & Technology, Lahore
3. Government College University, Lahore
4. University of Education, Lahore
5. Lahore College for Women University, Lahore
6. Information Technology University of the Punjab, Lahore
7. The University of Home Economics, Lahore
8. Lahore School of Economics, Lahore.
9. University of Central Punjab, Lahore.
10. University of Lahore.
11. The Hajvery University, Lahore.

12. University of Management & Technology, Lahore.
13.Forman Christian College, Lahore
14.University of South Asia, Lahore.
15.Beaconhouse National University, Lahore.
16. Minhaj University, Lahore.
17. Qarshi University Mured Kay .
18. Lahore Leads University, Lahore.
19. Lahore Garrison University.
20. NUR International University.
21. Institute of Management and Sciences, Lahore (Pak Aims.)
22. National College of Business Administration & Economics, Lahore.
23. Imperial College, Lahore.
24. Superior College, Lahore.
25. Ali Institute of Education, Lahore.
26. Global Institute, Lahore .
27. Virtual University of pakistan.(Federally Chartered Public University)
28. FAST, University.(Federally Chartered Private University)
29. LUMS, Lahore.(Federally Chartered Private University)

30.COMSATS Institute of Information Technology.(Federally Chartered Public University)
31.King Edward Medical Uninversity, Lahore.
32.Fatima Jinnah Medical University, Lahore.
33.University of Health Sciences, Lahore.
34.University of Veterinary & Animal Sciences, Lahore.

(ب) کیبنٹ کے مقرر کردہ معیار کے مطابق یہ جامعات پنجاب اسمبلی سے قوانین کی منظوری کے بعد قائم کی گئی ہیں۔ تفصیل (ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) جز الف میں درج شدہ تمام یونیورسٹیز قانونی ضابط کار کے مطابق قائم ہوئی ہیں۔ تاہم کچھ یونیورسٹیز میں مبینہ طور چند ایسے پروگرام چل رہے ہیں جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ قواعد وضوابط اور مجاز اتھارٹی کی اجازت کے بغیر چل رہے ہیں۔ ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن ایسے مبینہ پروگرامز کی جانچ پڑتال کر رہی ہے۔ تاکہ ان کو قانونی ضابطہ کار کے تحت لایا جائے پابند کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2018)

لاہور ایجوکیشن یونیورسٹی کے وی سی کا فنڈز کی مد میں کرپشن اور آؤٹ آف ٹرن ترقی سے متعلقہ تفصیلات

*8882: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایجوکیشن یونیورسٹی لاہور کا سال 2016-17 کا آڈٹ کس سے کروایا گیا؟

(ب) ایجوکیشن یونیورسٹی لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے کتنے رقبے پر عمارت تعمیر ہے کتنے رقبے پر گراونڈ ہے اور کتنا رقبہ ابھی تک استعمال میں نہیں ہے؟

(ج) یونیورسٹی کب بنائی گئی تعمیر کے دوران اس پر کل کتنی لاگت آئی، کس کمپنی سے یونیورسٹی کی عمارت تعمیر کرائی گئی کمپنی اور ٹھیکے دار کا نام بتایا جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یونیورسٹی میں تعینات وائس چانسلر کو آؤٹ آف ٹرن ترقی دیکر یونیورسٹی میں تعینات کیا گیا وجوہات بیان کی جائیں؟

(ہ)ایجوکیشن یونیورسٹی لاہور میں سنڈیکیٹ، سینٹ بورڈآف گورنرز میں شامل افراد کے نام اور عہدہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)ایجوکیشن یونیورسٹی، لاہور کے مالی سال 17-2016 کا ڈائریکٹر جنرل سول آڈٹ، پنجاب نے کیا۔

(ب)ایجوکیشن یونیورسٹی، لاہور کے نو(09) کیمپسز کے کل رقبے کی تفصیل (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ایجوکیشن یونیورسٹی، لاہور کا قیام یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور آرڈیننس 2002 کے تحت اس وقت کے تمام گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن اور گورنمنٹ کالج فار ایلیمنٹری ٹیچرز وہاڑی اور جوہر آباد کو ضم کر کے عمل میں لایا گیا ان کالجز کی عمارتیں پہلے سے ہی تعمیر شدہ تھیں، تاہم وقت کی ضرورت کے لحاظ سے ان عمارتوں کی تزئین کی گئی اور مختلف ادوار میں مرحلہ وار نئی عمارتوں کی تعمیر مختلف ٹھیکیداروں سے کروائی گئی۔

(د) یہ درست نہ ہے، ایجوکیشن یونیورسٹی، لاہور میں وائس چانسلر کی تعیناتی سرچ کمیٹی کی سفارشات پر گورنر / چانسلر کے حکم پر عمل میں لائی گئی۔

(ہ)ایجوکیشن یونیورسٹی، لاہور میں بورڈآف گورنرز اور سینٹ کا وجود نہ ہے، تاہم سینڈیکیٹ کے ممبران کے نام اور عہدوں کی تفصیل (ضمیمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2017)</u>

چنیوٹ میں سرکاری یونیورسٹی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*8930: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت ضلع ساہیوال ملتان، جھنگ اور رحیم یار خان کی طرح ضلع چنیوٹ میں بھی سرکاری یونیورسٹی قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

حکومت پنجاب نے ضلع جھنگ میں نئی یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا ہے اور یہ یونیورسٹی ضلع جھنگ اور ارد گرد کے اضلاع جن میں چنیوٹ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ شامل ہے کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرے گی تاہم حکومت پاکستان کے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے سال 18-2017 (PSDP) میں ایک منصوبہ شامل کیا گیا ہے جس کے تحت فیصل آباد یونیورسٹی کا سب کمپیس ضلع چنیوٹ میں قائم کیا جائے گا۔ اس منصوبہ کی مالیت 500 ملین روپے ہے اور 100 ملین روپے موجودہ سال میں فراہم کرنے کی تجویز ہے۔ حکومت پنجاب نے اس سب کمپیس کے قیام کے لئے 101 کنال 16 مرلہ قطع اراضی کی نشاندہی کر دی ہے جس کے لئے سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے بھجوا دی گی ہے۔

اس کے علاوہ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ حکومت پنجاب نے ضلع ساہیوال اور ضلع اوکاڑہ میں کافی عرصہ سے قائم شدہ سب کمپیس کو یونیورسٹیوں کا درجہ دے دیا ہے اور اسی طریقہ کار کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلع چنیوٹ میں سب کیمپس کا قیام عمل میں لایا جائے گا اور اس کے کامیاب اجراء کے بعد آنے والے سالوں میں اسے یونیورسٹی کا درجہ دیا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2017)

ضلع چنیوٹ میں پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج کی بلڈنگ اور بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*8956: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گرلز کالج چنیوٹ میں پوسٹ گریجویٹ کی کلاسز کے لئے نئی بلڈنگ بنائی گئی ہے جو کہ مکمل ہو چکی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس بلڈنگ میں پوسٹ گریجویٹ کی کلاسز شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا کالج میں پوسٹ گریجویٹ کلاسز کے لئے اساتذہ کرام موجود ہیں اگر نہیں تو کیا حکومت ان کی بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گرلز کالج چنیوٹ میں پوسٹ گریجو یٹ کی کلاسز کے لیے نئی بلڈنگ تعمیر ہو چکی ہے۔

(ب) جی ہاں حکومت اس بلڈنگ میں اکنامکس اور ھسٹری کی پوسٹ گریجویٹ کلاسز کا 2018-2019 تک ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) کالج ہذا میں طالبات کی تعداد تقریباً 2300 سے بھی تجاوز کر چکی ہے کالج میں گزشتہ 30 سال سے Sanctioned پوسٹ کی تعداد 26 ہے ان میں سے بھی 10 سیٹس خالی ہیں اور 15 اساتذہ اس بڑی تعداد کو پڑھانے کیلئے ناکافی ہیں۔ کمی پوری کرنے کے لیے 25 عدد CTI's کی تعیناتی کی گی ہے۔ تاہم پوسٹ گریجوایٹ کلاسز کیلئے مزید اساتذہ کی بھی ضرورت ہو گی۔ اب چونکہ پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ اساتذہ کی بھرتی کا عمل جاری ہے۔ امید ہے کہ خالی سیٹیوں پر اساتذہ کی جلد تعیناتی کر دی جائے گی اور اگر مزید اساتذہ کی ضرورت ہو گی۔ تو وہ بھی ضرورت کے مطابق مہیا کی جائیں گی۔ تاکہ کالج میں پوسٹ گریجویٹ کلاسز کا اجراء کیا جا سکے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2018)</u>

لاہور میں یونیورسٹیز میں لیپ ٹاپ کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*9158: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنی یونیورسٹیز ہیں جن میں سٹوڈنٹس کو سال 17-2016 میں لیپ ٹاپ دیئے گئے ان کے نام بتائیں جائیں؟

(ب) کتنی یونیورسٹی ایسی ہیں جن کے سٹوڈنٹس کو ابھی تک لیپ ٹاپ نہیں ملے سکے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جی سی یونیورسٹی میں بھی ایم بی اے کے سٹوڈنٹس کو لیپ ٹاپ دیئے گئے ان سٹوڈنٹس کے نام اور میرٹ لسٹ 17-2016 کی فراہم کی جائے؟

(د) کیا حکومت جن یونیورسٹی میں ابھی تک لیپ ٹاپ نہیں دیئے گئے ان کو کب تک لیپ ٹاپ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 19 جون 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)لاہور میں قائم پبلک سیکٹر یونیورسٹیز میں جن سٹوڈنٹس کو سال 17۔2016 میں لیپ ٹاپ دیئے گئے ان کے نام درج ذیل ہیں۔

جی سی یونیورسٹی لاہور

پنجاب یونیورسٹی، لاہور

یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور

لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی، لاہور۔

گورنمنٹ کالج آف ہوم اکنامکس، لاہور

(ب)انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور میں 2016−2017 میں سٹوڈنٹس کو لیپ ٹاپ نہیں دیے گئے۔

(ج)جی سی یونیورسٹی لاہور میں سال 17۔2016 میں ایم بی اے کے 10 سٹوڈنٹس کے لیپ ٹاپ دیئے گئے ان سٹوڈنٹس کے نام اور لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

HEC کے Distribution Criteria کے تحت

Full coverage to enrolled Ph.D, MS, M.phil or equivalent

program students in any public secotr HEI

تمام طلبہ جنہوں نے اپلائی کیا، کو لیپ ٹاپ دیئے گئے۔ Distribution Criteria ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)یونیورسٹیز میں لیپ ٹاپ HEC، اسلام آباد کی طرف سے پرائم منسٹرز سکیم کے تحت دیئے جاتے ہیں۔ اس لیے حکومت پنجاب سے متعلق نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2017)

سرگودھا:۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ میں اسامیوں کی تعداد اور بسوں سے متعلقہ تفصیلات

*9159: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (سرگودھا) میں منظور شدہ اسامیاں کون کون سے مضامین کی کتنی ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کالج ہذا میں موجود نان ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل نیز خالی اسامیوں کی عہدہ وائز تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا مذکورہ کالج کے طلباء کو پک اینڈ ڈراپ فراہم کرنے کے لئے حکومت کی جانب سے بسیں فراہم کی گئی ہیں تو کتنی؟

(د) مذکورہ کالج میں کل طلباء کی تعداد کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 19 جون 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)

نام مضمون	منظور شدہ اسامیاں	جو کام کر رہی ہیں	خالی اسامیاں
بیالوجی	1	1	–
کیمسٹری	1	1	–
کمپیوٹر سائنس	1	1	–
اکنامکس	1	1	–
ایجوکیشن	1	–	1
انگلش	2	–	2
ہوم اکنامکس	1	–	1
اسلامیات	1	–	1
صحافت	1	1	–
لائبریرین	1	–	–

ریاضی	2	1	1
فارسی	1	–	1
ہیلتھ	1	1	–
فزکس	1	1	–
پول سائنس	1	–	1
پرنسپل	1	–	1
نفسیات	1	–	1
سٹیٹ	1	–	1
اُردو	1	1	–
ذوالوجی	1	–	1

(ب)

عہدہ	منظور شدہ اسامیاں	جو کام کر رہی ہیں	خالی اسامیاں
ہیڈ کلرک	1	–	1
کیئر ٹیکر	1	–	1
سینئر کلرک	2	1	1
جونیئر کلرک	2	–	2
لیکچر اسسٹنٹ	5	–	5
لائبریری کلرک	1	–	1
ڈرائیور	1	–	1
لیب اٹینڈنٹ	5	5	–
نائب قاصد	3	3	–
بیلدار	2	1	1
چوکیدار	4	4	–

کنڈیکٹر	1	1	–
خاکروب	2	2	–

(ج) جی ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔ایک بس ہے

(د) 774

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2017)

پی ایس ٹی کالج کمالیہ کا بجٹ اور طالب علموں اور کمروں سے متعلقہ تفصیلات

*9372: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) P.S.T کالج کمالیہ کا سال 16–2015 اور 17–2016 کا بجٹ سال وائز بتائیں؟

(ب) اس کالج میں اس وقت کلاس وائز طالب علموں کی تعداد بتائیں؟

(ج) اس کالج کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے کتنے کمرے کلاس رومز، کتنے میں Labs اور کتنے میں کس کس آفیسر کے دفاتر ہیں؟

(د) اس کالج کو مالی سال 16–2015 اور 17–2016 کے دوران کتنی رقم سٹوڈنٹ کی بہبود اور کالج میں سہولیات کی فراہمی کے لئے فراہم کی گئی؟

(ہ) اس کالج کی ان دو سالوں کی آڈٹ رپورٹ فراہم کریں؟

(و) اس کالج کی کنٹین کس کو کب سے ٹھیکہ پر دی گئی ہے اور اس سے ماہانہ / سالانہ کتنی رقم وصول کی جاتی ہے؟

(ز) اس کالج میں تعینات ٹیچنگ سٹاف اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل اور خالی اسامیوں کی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 17 اگست 2017 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ PST کالج کا سال 16۔2015 کا بجٹ = 3,77,66,659/- روپے

اور 17۔2016 کا بجٹ = 4,70,77,000/- روپے منظور ہوا۔

(ب)اس وقت گورنمنٹ PST کالج کمالیہ میں کلاس وائز طلبہ کی تعداد درج ذیل ہے۔

1فرسٹ ائیر 775

2سیکنڈ ائیر 792

3تھرڈ ائیر 52

4فورتھ ائیر 48

5سال پنجم کی بجائے امیدواران نے بی ایس چار سالہ پروگرام تین مضامین (فزکس انگلش اکنامکس) میں 150 طلبہ نے داخلہ لیا۔

6سال ششم (MA ENG, ECO PART-II 25

BSفرسٹ سمیسٹر(فزکس50انگلش50اکنامکس50)

BSتھرڈ سمیسٹر (فزکس47انگلش36اکنامکس17)

(ج)اس کالج کی بلڈنگ اکیڈمک بلاکس۔ مین ہال۔ ہاسٹل۔ پرنسپل رہائش گاہ پر مشتمل ہے۔اکیڈمک بلاکس 50کمروں پر مشتمل ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1کلاس رومز28

2لیبارٹریز06

3دفاتر صدور شعبہ جات03 BS(اکنامکس،انگلش،فزکس)

4BSآفس01

5پوسٹ گریجوایٹ ڈیپارٹمنٹس کی لائبریری02

6سنٹرل لائبریری01

7کالج آفس03(ایک پرنسپل آفس،ایک کلریکل آفس،ایک ون ونڈو آپریشن)

8سٹاف رومز02(ایک سٹاف کیلئے،ایک میں سٹاف کی الماریاں)

9سپورٹس آفس01

10سٹور رومز03(ایک سپورٹس سامان کیلئے،ایک ناکارہ وناقابل مرمت فرنیچر کیلئے،ایک برائے اوزار کلاس فور ملازمین)

(د) اس کالج میں گذشتہ دو سالوں 16-2015 اور 17-2016 کیلئے سٹوڈنٹس ویلفیئر اور سہولیات کی مد میں حکومت کی طرف سے براہ راست اور علیحدہ سے کوئی رقم فراہم نہ کی گئی۔ تاہم حکومت پنجاب کی ہدایات کی روشنی میں دیگر کالجز کی طرح پی ایس ٹی کالج میں بھی سٹوڈنٹس کی فلاح و بہبود اس عرصہ میں درج ذیل اقدامات کیے گئے۔

الف۔ 73 طلباء میں لیپ ٹاپ تقسیم کئے گئے۔

ب۔ 59 طلباء میں = /-13,32,000 روپے کی خطیر رقم PEEF سکالرشپ کی صورت میں تقسیم کی گئی۔

ج۔ 79 طلباء میں مورا (MORA) سکالرشپ کی مد میں =/-4,47,000 روپے تقسیم کیے گئے۔ جب کہ وزیراعلی کے علمی ادبی مقابلہ جات و سپورٹس سے حاصل ہونے والے انعامات اس کے علاوہ ہیں۔

(ہ) اس کالج میں گذشتہ دو سالوں 16-2015 اور 17-2016 کے لیے آڈٹ نہ ہوا ہے۔ تاہم آڈٹ اتھارٹیز کو درخواست بھی جمع کروادی ہے کہ کالج ہذا کا آڈٹ کیا جائے۔ لیٹر کی کاپی ANNEX-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) اس کالج میں کینٹین موجود نہیں ہے۔

(ز) کالج میں تعینات ٹیچنگ سٹاف اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور خالی آسامیوں کی تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2017)</u>

گجرات:۔ گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز و گرلز ڈنگہ میں ٹیچر کی کمی سے متعلقہ تفصیلات

*9376: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج ڈنگہ ضلع گجرات بوائز و گرلز میں کتنے ٹیچر موجود ہیں کیا یہ درست ہے کہ طالبعلموں کی تعداد کے لحاظ سے ٹیچر بہت کم ہیں اگر کم ہیں تو حکومت بوائز و گرلز ڈگری کالجز ڈنگہ میں SNE کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 2016 میں وزیر اعلیٰ کی طرف سے ڈائریکٹو جاری ہوا تھا لیکن تاحال ابھی تک اس پر کوئی کارروائی نہیں کی دونوں کالجوں میں سائنس کی کلاسز پڑھانے کے لئے ٹیچنگ سٹاف میسر نہ ہے اس کو کب تک پورا کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 17 اگست 2017 تاریخ ترسیل 6 اکتوبر 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز کالج ڈنگہ میں اساتذہ کی 22 اسامیاں موجود ہیں یہ اسامیاں طلباء کی موجود تعداد کے لیے کافی ہیں تاہم ان اسامیوں پر پانچ ریگولر اساتذہ کام کر رہے ہیں اور اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لیے کالج ٹیچر انٹرنز (CTI) کا تقرر بھی کالج ہذا میں کر دیا گیا ہے۔ مستقل بنیادوں پر مرد اساتذہ کی تقرری کا عمل بھی جاری ہے اور جیسے ہی یہ عمل مکمل ہوتا ہے بوائز کالج ڈنگہ میں ریگولر اساتذہ کی تقرری کر دی جائے گی۔

گورنمنٹ گرلز کالج ڈنگہ میں اساتذہ کی اسامیوں کی تعداد 19 ہے۔ جن پر چھ ریگولر اساتذہ کام کر رہے ہیں تاہم اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لیے عارضی طور پر کالج میں CTIs کا تقرر کر دیا گیا ہے مستقل بنیادوں پر خواتین اساتذہ کی تقرری کا عمل بھی جاری ہے اور جیسے ہی یہ عمل مکمل ہوتا ہے گورنمنٹ گرلز کالج ڈنگہ میں ریگولر اساتذہ کی تقرری کر دی جائے گی مزید براں کالج ہذا میں اسامیوں کی کمی کو پورا کرنے کے لیے بھی کیس انڈر پراسیس ہے۔

(ب) وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات کے مطابق گورنمنٹ گرلز کالج ڈنگہ میں آسامیوں کی تعداد طلباء کے تناسب سے مہیا کرنے کے لیے سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کی گئی تھی (سمری کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ سمری پر موصول ہونیوالی ہدایات کے مطابق SNE Posts کا کیس فروری 2018 میں فنانس ڈیپارٹمنٹ کو جمع کروا دیا جائے گا۔ جبکہ بوائز کالج ڈنگہ میں اساتذہ کی آسامیوں کی تعداد موجود طلباء کے لیے کافی ہے۔ مزید براں گورنمنٹ گرلز کالج ڈنگہ میں بیالوجی، کیمسٹری اور فزکس کے ریگولر اساتذہ موجود ہیں جبکہ بوائز کالج ڈنگہ میں تعلیمی سال 18-2017 کے لیے عارضی بنیادوں پر سائنس کے اساتذہ کا تقرر کر دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2017)</u>

گجرات میں بوائز و گرلز کالج کے نام اور طالب علموں سے متعلقہ تفصیلات

*9383: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں بوائز و گرلز کالجز کے نام اور ان میں طالب علموں کی تعداد اور ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کی جائے؟

(ب) ان کالجوں میں منظور شدہ ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) کس کس کالج میں ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں؟

(د) کس کس کالج میں سائنس کلاسز کے ٹیچنگ سٹاف نہ ہونے کی وجہ سے کلاسز میں داخلہ نہیں ہو رہا یا کلاسز نہیں پڑھائی جا رہی ہیں کیا حکومت خالی اسامیوں پر جلد از جلد بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 اگست 2017 تاریخ ترسیل 6 اکتوبر 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف، ب، ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع گجرات کے تمام گورنمنٹ کالجز میں سائنس کی کلاسز باقاعدگی سے ہو رہی ہیں۔ یہ بات درست ہے کہ کالجز میں سائنس سٹاف کی کمی ہے۔ جس کو پورا کرنے کے لیے حکومت پنجاب نے تمام کالجز میں عارضی طور پر CTIs بھرتی کرنے کی اجازت دی ہے۔ جس سے سٹاف کی کمی پوری ہو گئی ہے۔ حال ہی میں پبلک سروس کمیشن کے منعقد کردہ امتحانات میں کامیاب امیدواران کے ذریعے کالجز میں مستقبل بنیادوں پر اساتذہ کی کمی کو پورا کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2017)</u>

صوبہ میں پرنسپلز، ڈائریکٹرز اور ڈی پی آئی کالجز کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*9419: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں پرنسپلز، ڈائریکٹرز اور ڈی پی آئی (کالجز) کی کتنی اسامیاں خالی ہیں ان اسامیوں / کالج کے نام اور یہ کب سے خالی ہیں ان کے لئے موجودہ انتظامات کیا ہیں؟)

(ب) ایڈمنسٹریشن کو بہتر بنانے کے لئے حکومت ان اسامیوں کو کب تک پُر کرلے گی؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بہاولپور ڈویژن کے 4 مردانہ اور 13 زنانہ کالجز اور 5 کامرس کالجز میں پرنسپلز کی آسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ ہائر ایجوکیشن اس پر کام کر رہا ہے اور بہت جلد ان خالی آسامیوں پر تعیناتی ممکن ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2017)

گوجرانوالہ:۔ گورنمنٹ میاں رحمت علی ہوم اکنامکس کالج سیٹلائیٹ ٹاؤن میں طالبات کی تعداد اور ٹیچرز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*9437: جناب عبدالرؤف مغل: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ گورنمنٹ میاں رحمت علی ہوم اکنامکس کالج سیٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ میں کتنی طالبات زیر تعلیم ہیں؟

(ب) کتنی لیکچررز تدریس کے لئے تعینات ہیں اور کتنی لیکچررز کی سیٹیں خالی ہیں نیز کب تک تدریس کے لئے باقاعدہ خالی اسامیوں پر لیکچرارز تعینات کی جاسکیں گی؟

(تاریخ وصولی 21 اگست 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ میاں رحمت علی میموریل ہوم اکنامکس کالج سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ میں 200 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

(ب) اس وقت 7 سی ٹی آئیز (CTIs) تدریس کے لئے تعینات ہیں کالج ہذا میں اساتذہ / لیکچررز کی 27 سیٹیں SNE Frozen ہونے کی وجہ سے خالی ہیں۔ حکومت تدریس کے لئے ان خالی

اسامیوں پر باقاعدہ لیکچرارز کی تعیناتی کرنے کے لئےاورSNE Defrostکرنے کے لئےاقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب25نومبر2017)

ضلع گجرات میں یونیورسٹی اور کالجز کے رقبہ اور طالب علموں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*9452: حاجی عمران ظفر: کیاوزیرہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات میں سرکاری کالجز کتنے کہاں کہاں ہیں؟

(ب) گجرات شہر میں سرکاری کالجزاوریونیورسٹی کے نام اور یہ کہاں کہاں کتنے کتنے رقبہ پر قائم ہیں؟

(ج) گجرات شہر میں سرکاری کالجزاوریونیورسٹی میں طالب علموں کی تعداداور کلاس رومز کی تفصیل دی جائے؟

(د) ان میں کون کون سے اساتذہ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی ضرورت ہے اور حکومت کی طرف سے ان میں کب تک ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف مہیا کر دیا جائے؟

(ہ) ان کالجزاوریونیورسٹی میں کون سی مسنگ فیسلیٹیز ہیں اور کب تک یہ فراہم کر دی جائیں گی؟

(و) اس شہر میں پرائیویٹ کالجزاوریونیورسٹی کے نام بتائیں اور ان کی حیثیت کیسی ہے؟

(تاریخ وصولی27ستمبر2017تاریخ ترسیل10نومبر2017)

جواب

وزیرہائرایجوکیشن

(الف) ضلع گجرات میں سرکاری کالجز کی تعداد22ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ زمیندار پوسٹ گریجویٹ کالج بھمبر روڈ گجرات،2۔ گورنمنٹ عبدالحق اسلامیہ کالج اسلام گڑھ روڈ جلال پور جٹاں

3۔ گورنمنٹ انٹر کالج ڈھینڈہ روڈ کڑیانوالہ، 4۔ گورنمنٹ ڈگری کالج جی-ٹی روڈ کھاریاں

5۔ گورنمنٹ ڈگری کالج منڈی بہاؤالدین روڈ سرائے عالمگیر،6۔ گورنمنٹ ڈگری کالج منگوال روڈ ڈنگہ

7۔ گورنمنٹ ڈگری کالج لالہ موسیٰ کوٹلہ قاسم علی خان،8۔ گورنمنٹ ڈگری کالج منگوال منڈی بہاؤالدین روڈ،

9۔ گورنمنٹ ڈگری کالج کوٹلہ ارب علی خاں سدوال روڈ،10۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج آف کامرس گجرات جلالپور جٹاں روڈ بولے

11۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس کھاریاں جی ٹی روڈ،12۔ گورنمنٹ ابن امیر کالج برائے خواتین جلال پور جٹاں شہباز پور روڈ

13۔ گورنمنٹ آئی۔ڈی۔ جنجوعہ کالج برائے خواتین لالہ موسیٰ کیمپنگ گراؤنڈ،14۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹلہ عرب علی خان سدوال روڈ15۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھاگووال کلاں ٹانڈہ روڈ،

16۔ گورنمنٹ نواب ممتاز کالج برائے خواتین دولت نگر بھمبر روڈ17۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ منڈی بہاؤالدین روڈ،18۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین جی-ٹی روڈ کھاریاں

19۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین سرائے عالمگیر نزد پرانی ریلوے لائن،20۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلیانہ جلالپور جٹاں روڈ

21۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کنجاہ منڈی بہاؤالدین روڈ،22۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس برائے خواتین گجرات جلالپور جٹاں روڈ

(ب)

نمبر شمار	کالج کا نام	رقبہ
1	گورنمنٹ زمیندار پوسٹ گریجویٹ کالج بھمبر روڈ گجرات	رقبہ 74ایکڑ5 کنال
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف کامرس گجرات جلالپور جٹاں روڈ گجرات:	رقبہ 68 کنال18 مرلے
3	گورنمنٹ کالج آف کامرس برائے خواتین گجرات جلالپور جٹاں روڈ گجرات	13 کنال(تاہم TEVTA کا ادارہ بھی اسی جگہ پر کام کر رہا ہے)۔
4	حافظ حیات کیمپس، جلال پور جٹاں روڈ، مین کیمپس یونیورسٹی آف گجرات	983 کنال14 مرلے حافظ حیات کیمپس 721 کنال3 مرلے، نواز شریف میڈیکل کالج

		(ٹوٹل رقبہ: 1704 کنال 17 مرلے)
5	فوارہ چوک کیمپس، گجرات	13 کنال 13 مرلے
6	جی ٹی روڈ کیمپس، گجرات	67 کنال 5 مرلے
7	مرغزار کالونی کیمپس، بھمبر روڈ، گجرات	94 کنال 5 مرلے
8	ریلوے روڈ کیمپس، گجرات	9 کنال 15 مرلے

(ج)

نمبر شمار	کالج کا نام	طلباء کی تعداد	کلاس رومز کی رقبہ
1	گورنمنٹ زمیندار پوسٹ گریجویٹ کالج بھمبر روڈ گجرات	6002	44
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف کامرس گجرات جلالپور جٹاں روڈ گجرات:	903	14
3	گورنمنٹ کالج آف کامرس برائے خواتین گجرات جلالپور جٹاں روڈ گجرات	241	3
4	حافظ حیات کیمپس، جلال پور جٹاں روڈ، مین کیمپس یونیورسٹی آف گجرات	16201	176
5	فوارہ چوک کیمپس، گجرات		32
6	جی ٹی روڈ کیمپس، گجرات		35
7	مرغزار کالونی کیمپس، بھمبر روڈ، گجرات		23
8	ریلوے روڈ کیمپس، گجرات		14

(د) 1۔ گورنمنٹ زمیندار پوسٹ گریجویٹ کالج بھمبر روڈ گجرات میں BS-17 کی 10، BS-18 کی 4، BS-19 کی 5 اور BS-20 کی 2 سیٹیں خالی ہیں جبکہ نان ٹیچنگ سٹاف کی 23 آسامیاں خالی ہیں۔

2۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج آف کامرس گجرات:

ادارہ ہذا میں دو عدد اسسٹنٹ پروفیسر انگلش ٹیچر اور دو عدد اسسٹنٹ پروفیسر کامرس۔ایک عدد ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن ،اور لائبریرین کے علاوہ سٹینو گرافر سینئر کلرک، جونیئر کلرکس، سٹورکیپر، نائب قاصد، چوکیدار، مالی، سویئپر اور لائبریری اٹنڈنٹ کی اشد ضروت ہے۔

3۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس برائے خواتین گجرات جلالپور جٹاں روڈ میں ٹیچنگ سٹاف:انسٹرکٹر کامرس:6، انسٹرکٹر انگلش:1،انسٹرکٹر اردو1 نان ٹیچنگ سٹاف: ہیڈ کلرک1، سینئر کلرک1، جونیئر کلرک2،نائب قاصد2،چوکیدار 4،مالی 1، خاکروب1 کی ضرورت ہے۔

حکومت پنجاب بہت جلد خالی آسامیوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ہ)

نمبر شمار	کالج کا نام	میسنگ فیسلیٹیز
1	گورنمنٹ زمیندار پوسٹ گریجویٹ کالج بھمبر روڈ گجرات	مذکورہ کالج کا ایک منصوبہ جس کی مالیت 120.00 ملین ہے منظور ہو چکا ہے اور موجودہ مالی سال میں 5.000 ملین روپے فراہم کیے جائیں گے اور اس منصوبہ کی تکمیل کے ساتھ مسنگ فیسلیٹیز فراہم کر دی جائیں گی۔
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف کامرس گجرات جلالپور جٹاں روڈ گجرات:	1۔الیکٹرک جرنیٹر،2۔ طلباء چیئرز، 3۔واٹر کولر،4۔ کمپیوٹرز
3	گورنمنٹ کالج آف کامرس برائے خواتین گجرات جلالپور جٹاں روڈ گجرات	1۔کلاس رومز 6عدد،2۔جنریٹر 3۔واٹر فلٹریشن پلانٹ، 4۔فرنیچر،5۔ کمپیوٹر لیب مکمل، 6۔الیکٹرک واٹر کولر،7۔ فوٹو کاپی مشین

مندرجہ بالا2 کالجز کے حوالے سے یہ وضاحت ضروری ہے کہ ان میسنگ فیسلٹیز کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور نئے مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں تمام ضروری قواعد ضوابط کے بعد شامل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ تاہم کامرس کالج برائے خواتین کے لئے TEVTA سے زمین حاصل کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے ایک سمری بھجوائی گی تھی لیکن TEVTA نے عدم اتفاق کی بنیاد پر سمری واپس بھجوا دی ہے جسے جلد دوبارہ منظوری کے لئے بھیجا جائے گا۔

جہاں تک یونیورسٹی آف گجرات کا تعلق ہے اس یونیورسٹی کی مکمل عمارات حکومت پنجاب محکمہ اعلیٰ تعلیم نے تعمیر کی ہے جس کی مالیت 3458.358 ملین روپے تھی تاہم اس یونیورسٹی کے دو ترقیاتی منصوبہ جات موجودہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ یونیورسٹی کی اندرونی سڑکوں کی تعمیر مالیت 69.835 ملین روپے

2۔ یونیورسٹی کے لئے اضافی زمین کی خریداری مالیت 88.594 ملین روپے

(و) شہر گجرات کے درج ذیل پرائیویٹ کالجز ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سے الحاق شدہ ہیں۔

۱۔ اجمیری کالج آف کامرس جناح روڈ گجرات ۲۔ اجمیری گرلز کالج جناح روڈ گجرات ۳۔ اجمیری کالج جناح روڈ گجرات ۴۔ الفلاح کالجز آف کامرس فار بوائز بھمبر روڈ گجرات ۵۔ الفلاح کالجز آف کامرس فار گرلز بھمبر روڈ گجرات ۶۔ الفلاح کالج آف ایجوکیشن بھمبر روڈ گجرات ۷۔ بیکن ہل کالج جی ٹی روڈ نزد فروٹ منڈی گجرات ۸۔ چناب پوسٹ گریجویٹ کالج جلال پور روڈ گجرات ۹۔ چناب کالج برائے خواتین غریب پورہ روڈ گجرات ۱۰۔ چناب کالج آف کامرس جلال پور جٹاں روڈ گجرات ۱۱۔ چناب کالجز آف انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی جلال پور جٹاں روڈ گجرات ۱۲۔ چناب لا کالج جلال پور روڈ گجرات ۱۳۔ کنکورڈیا کالج برائے خواتین بھمبر روڈ گجرات ۱۴۔ کنکورڈیا کالج فار بوائز بھمبر روڈ گجرات ۱۵۔ فاطمہ جناح کالج برائے خواتین مرغزار کالونی گجرات ۱۶۔ گجرات کالجز آف کامرس فار بوائز بھمبر روڈ گجرات ۱۷۔ گجرات کالج آف کامرس اینڈ آئی ٹی برائے خواتین بھمبر روڈ گجرات ۱۸۔ گجرات لاء کالج جلال پور جٹاں روڈ گجرات ۱۹۔ گجرات کالجز آف سائنس اینڈ لیگل سٹڈیز جلال پور جٹاں روڈ گجرات ۲۰۔ آئی ایل ایم کالج آف کامرس فار بوائز سمال انڈسٹریز گجرات ۲۱۔ آئی ایل ایم کالجز آف کامرس فار بوائز سمال انڈسٹریز گجرات ۲۲۔ آئی ایل ایم کالج آف کامرس فار گرلز سمال

انڈسٹریز گجرات ۲۳۔جناح کالج آف کامرس کچہری روڈ گجرات ۲۴۔جناح کالج آف کامرس اینڈ آئی ٹی برائے خواتین گجرات ۲۵۔جناح کالج آف ایجوکیشن غریب پورہ گجرات ۲۶۔جناح پبلک انٹر کالج (بوائز) حافظ حیات کیمپس گجرات ۲۷۔جناح پبلک انٹر کالج فار گرلز حافظ حیات کیمپس گجرات ۲۸۔پاکستان محمد علی لاکالج علینہ سنٹر بھمبر روڈ گجرات ۲۹۔پنجاب کالج فار بوائز جی ٹی روڈ گجرات ۳۰۔پنجاب کالج فار گرلز رحمان شہید روڈ گجرات ۳۱۔پنجاب کالج آف کامرس پوسٹ گریجویٹ بلاک جی ٹی روڈ گجرات ۳۲۔سپیریئر کالج فار بوائز رحمان شہید جیل چوک گجرات ۳۳۔سپیریئر کالج برائے خواتین جی ٹی روڈ گجرات ۳۴۔سپیریئر کالج آف کامرس رحمان شہید جیل چوک گجرات

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2017)

کامرس کالجز کے اساتذہ کو پروموشن نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*9518: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے 118 سرکاری کالجز کے سکیل 19 (Male) اساتذہ کی سنیارٹی 14 سے سال فائنل کیوں نہیں کی گئی اور کامرس کالج کے اساتذہ کو پروموشن سے محروم رکھنے کی وجہ کیا ہے؟

(ب) جنرل کالجز کے اساتذہ کو چار درجاتی فارمولہ (3:19:36:42) اپریل 2012 میں دیا گیا جبکہ اسی محکمے کے زیر اہتمام کامرس کالج کے اساتذہ کو 5 سال محروم رکھنے کے بعد یہ فارمولہ مارچ 2017 میں دیا لیکن ابھی تک اساتذہ پروموشن سے محروم ہیں؟

(ج) کامرس کالج کے اساتذہ کی دادرسی کے لئے چار درجاتی فارمولہ (3:19:36:42) اپریل 2012 سے دینے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے

(د) کامرس کالجز میں زیر تعلیم طالبات کو پاک چائنہ اقتصادی راہداری (سی پیک) کے فوائد سے استفادہ کرنے کے لئے 2003 سے نافذ موجودہ فرسودہ نصاب میں ترامیم اور اساتذہ کی تربیت کے حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) سپریم کورٹ C.P 51-L/2015 کیس BS-19 کی وجہ سے سنیارٹی فائنل نہ ہو سکی۔ کورٹ کیس کے فیصلہ کے بعد فائنل سنیارٹی جاری کر دی گئی ہے۔ اس لسٹ کے تحت پروموشن کیسز محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو بھجوادیئے گئے ہیں۔ مورخہ 5 جنوری 2015 کو 50 کیسز PSB-I نے پروموشن کے لیے ڈسکس کیے ہیں۔ جن میں سے متعدد گریڈ 20 میں ترقی کے لیے اہل قرار پائے ہیں۔

(ب) کورٹ کیس کی وجہ سے BS-19 کے اساتذہ کی فائنل سنیارٹی جاری نہ ہو سکی البتہ گریڈ 17 سے گریڈ 18 اور گریڈ 18 سے گریڈ 19 کے اساتذہ کی پروموشن تین مرتبہ ہو چکی ہیں گریڈ 17 سے گریڈ 18 میں ترقی کے لیے آخری DPC میٹنگ 23 نومبر 2017 کو ہوئی جس میں 116 افسران کی ترقی زیر غور آئی جن میں سے 85 افسران ترقی پا گئے جبکہ گریڈ 18 سے گریڈ 19 میں ترقی کے لیے آخری PSB-II کی میٹنگ جنوری 2018 میں منعقد ہوئی جس میں 130 افسران کی ترقی زیر غور آئی اور متعدد افسران ترقی پا گئے۔

(ج) کامرس کالج کے اساتذہ کو چار درجاتی فارمولا کے تحت پروموشن دی جا رہی ہے اپریل 2012ء سے چار درجاتی فارمولا دینے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔

(د) نصاب کی ترامیم کے لئے نصاب سازی ونگ کام کر رہا ہے۔ ترامیم باقاعدہ طور پر انٹر بورڈ کمیٹی میں پیش ہوتی ہیں اور منظوری کے بعد نافذ العمل ہوتی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2018)</u>

E-CAT اور M-CAT کی اکیڈمیز کی رجسٹریشن اور فیس سے متعلقہ تفصیلات

*9531: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ E-CAT اور M-CAT کے انٹری ٹیسٹ کی تیاری کے لئے صوبہ میں مختلف پرائیویٹ اکیڈمیز کام کر رہی ہیں جو طلبا و طالبات سے بھاری معاوضہ لیتی ہیں؟

(ب) کیا ایسی تمام اکیڈمیز کی رجسٹریشن کا کوئی طریقہ کار موجود ہے تو رجسٹریشن کی کیا بنیادی شرائط ہیں؟

(ج)اگر درج بالا جواب نفی میں ہے تو کیا حکومت ان اکیڈمیز کو کنٹرول کرنے کے لئے قانون سازی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)ہاں یہ بات درست ہے۔

(ب)ایسی اکیڈمیز کی رجسٹریشن کا کوئی طریقہ کار موجود نہیں ہے۔البتہ صوبہ میں پرائیویٹ کالجز کی رجسٹریشن: پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز آرڈیننس 1984 کے تحت کی جاتی ہیں۔

(ج)طالب علم اپنی خواہش کے مطابق اکیڈمیز میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔البتہ یہ تجویز زیر غور ہے کہ انٹر کے امتحانات ختم ہوتے ہی فوری طور پر انٹری ٹیسٹ کا انعقاد کر دیا جائے تاکہ طالبعلموں کا اکیڈمیز جانے کا رجحان اس مقصد کیلئے ختم ہو جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2017)

فیصل آباد میں کالجز کی تعداد اور بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*9543: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد میں لڑکے اور لڑکیوں کے کالجز کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب)مذکورہ کالجز میں سکیل 1 سے 11 سکیل تک کی کل کتنی اسامیاں خالی ہیں کالجز وائز تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ج)کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو پُر کرنے بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)ڈسٹرکٹ فیصل آباد میں 15 بوائز اور 24 خواتین کالجز موجود ہیں۔

(ب)ڈسٹرکٹ فیصل آباد میں درج ذیل سکیل کی اسامیاں خالی ہیں کالج وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)جب حکومت پنجاب تقرریوں سے پابندی اٹھائے گی تو یہ اسامیاں پر کرلی جائیں گی ڈسٹرکٹ فیصل آباد میں کلاس فور کی تمام تقرریاں کرلی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2017)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج میں طلباء کی تعداد اور کلاس رومز سے متعلقہ تفصیلات

*9547: میاں محمد رفیق: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے سرکاری کالجز میں BS پروگرام شروع کیا ہے اور اس پروگرام کے اجراء سے کالجز میں طلبا کی تعداد بڑھ گئی ہے؟

(ب) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اس وقت طلباء کی کل تعداد کتنی ہے کلاس وائز تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) مذکورہ بالا کالج میں کتنے کلاس رومز ہیں کیا یہ طلباء اور کلاسز کی تعداد تعلیمی یارڈسٹک کے مطابق کافی ہیں اگر نہیں تو کیا محکمہ ادارے کی اس بنیادی ضرورت کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔ BS پروگرام کے اجراء سے طلباء کی تعداد بڑھ گئی ہے۔

(ب) سال اول۔1052

سال دوم۔705

سال سوم۔113

سال چہارم۔111

ایم اے پارٹ ون۔70

ایم اے پارٹ سیکنڈ۔58

بی ایس پروگرام۔501
کل۔2610
(ج) کالج ہذا میں اس وقت 41 کلاس رومز ہیں۔ کلاس رومز کی یہ تعداد طلباء کی تعداد کے مقابلے میں کافی نہیں ہیں۔ لہذا مزید 30 کلاس رومز کی ڈیمانڈ حال ہی میں محکمہ کو بھجوادی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2017)

گجرات کالجز میں بی ایس پروگرام اور کلاسز سے متعلقہ تفصیلات

*9548: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہائرایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے حکومت نے گورنمنٹ کالجز میں BS پروگرام شروع کیا ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکثر کالجز میں BS پروگرام کی صبح و شام کی کلاسز شروع کی گئی ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو کالجز میں صبح کی کلاس کتنے بجے اور شام کی کلاس کتنے بجے شروع کی جاتی ہے؟
(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کس کس کالج میں BS پروگرام کی کس کس سبجیکٹ کی صبح / شام کی کلاسز ہو رہی ہیں اور شام کی کلاسز میں کون کون سے اساتذہ پڑھا رہے ہیں ان کی تعلیم اور تجربہ کتنا ہے ان کا تعلق کس ادارے اور شعبہ سے ہے اور ان کو کتنا معاوضہ ادا کیا جاتا ہے تفصیلات پیش کی جائیں؟
(د) ہائرایجوکیشن کمیشن کی پالیسی اور یارڈ سٹک کے مطابق ماسٹر کلاسز کو پڑھانے کے لئے اساتذہ کی تعلیمی قابلیت کیا ہونی چاہیئے یا انہیں کس ڈگری کا حامل ہونا چاہیے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2017)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔
(ب) صبح کی کلاسز 9 بجے تا 12 بجے تک جب کہ شام کی کلاسز 1 بجے تا 4 تک ہوتی ہیں۔
(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مندرجہ ذیل کالجز میں BS پروگرام شروع کیا گیا ہے۔
1 گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ فزکس، کیمسٹری، ریاضی۔
2 گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج گوجرہ۔ انگریزی، ریاضی، اکنامکس، ذوآلوجی، فزکس، کمپیوٹر سائنس۔

3 گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ۔فزکس،اکنامکس،انگریزی۔

4 گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹوبہ ٹیک سنگھ۔انگریزی، کیمسٹری۔

5 گورنمنٹ کالج برائے خواتین گوجرہ۔کیمسٹری۔

شام کی کلاسز صرف گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہو رہی ہیں ان اساتذہ کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔نیز ان کو جو معاوضہ دیا جاتا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پروفیسر،ایسوسی ایٹ پروفیسر۔Rs. 1100/- per credit hour.

اسسٹنٹ پروفیسر، لیکچرار۔Rs. 800/- per credit hour.

(د)ہائرایجوکیشن کمیشن کی پالیسی اور یارڈ سٹک کے مطابق ماسٹر کلاسز کو پڑھانے کے لئے اساتذہ کی تعلیمی قابلیت ایم۔فل اور پی ایچ ڈی ہونی چاہیئے۔

(تاریخ وصولی جواب25نومبر 2017)

لاہور:۔حلقہ پی پی145 ہربنس پورہ میں سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*9555:جناب محمد وحید گل:کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ حلقہ پی پی145 لاہور ہربنس پورہ میں کالج و سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کے لئے سرکاری اراضی مختص کی گئی تھی؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ حلقہ میں کالج اور سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کے سلسلے میں حکومت نے تاحال کون کون سے ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں نیز کب تک مذکورہ منصوبے مکمل ہوں گے اس کی تعمیر میں تاخیر کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی27اکتوبر2017تاریخ ترسیل17نومبر2017)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف)یہ درست ہے کہ ہربنس پورہ میں بوائز کالج کی تعمیر کے لئے سرکاری اراضی رقبہ تعدادی 11کنال اور14مرلہ مختص کی گئی ہے سپورٹس کمپلیکس کا قیام محکمہ اعلیٰ تعلیم سے متعلق نہ ہے۔

(ب)ایک قطعہ اراضی رقبہ تعدادی 11کنال 14مرلہ خسرہ نمبر 501،601 کھیوٹ نمبر 968، کھتونی نمبر 1942 محکمہ ہائرایجوکیشن کے نام برائے تعمیر کالج برائے طلبہ سلامت پورہ (PP-145)لاہور ٹرانسفر ہوا۔اس سلسلہ میں محکمہ تعلیم نے محکمہ آرکیٹیکٹ سے کالج بلڈنگ کے نقشہ جات تیار کرنے کے لئے اور محکمہ تعمیرات کو بلڈنگ کا ابتدائی تخمینہ لگوانے کے لئے رجوع کیا۔بورڈ آف ریونیو ضلع لاہور سے رجوع کیا گیا کہ زمین کا قبضہ محکمہ تعلیم کے حوالے کرے۔اس اثناء میں (2011)قاضی محمد یعقوب ولدیت محمد الدین رہائشی مین بازار ہر بنس پورہ نے لاہور ہائی کورٹ میں رٹ دائر کر دی جو کہ متعلقہ کورٹ نے 5سال بعد خارج کی۔بعدازاں 2016میں حافظ مطیع الرحمٰن سول جج لاہور کی عدالت میں سول مقدمہ دائر کیا گیا جس میں سولیسٹر ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے فائزہ منور کو اسسٹنٹ اٹارنی نامزد کیا گیا ہے کہ وہ کورٹ میں محکمہ اعلیٰ تعلیم کی طرف سے حاضر ہوں۔اس مقدمہ کی گزشتہ شنوائی 2018۔01۔23 تھی اور نئی تاریخ پیشی 2018۔02۔24 ہے اس وقت کیس جناب خاور رفیق سول جج لاہور کی عدالت میں زیر سماعت ہے۔

مذکورہ بالا رقبہ کا قبضہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے مورخہ 2017۔12۔12 کو لیا اور برائے تعمیر چار دیواری مذکورہ بالا رقبہ کی منظوری مبلغ 6.523ملین روپے 2018۔02۔08 کو جاری کر دی ہے۔محکمہ P&D سے فنڈز کی فراہمی کے لئے رجوع کیا جا رہا ہے اور اسے موجودہ مالی سال میں ہی مکمل کر لیا جائے گا۔آئندہ مالی سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام 19۔2018 میں برائے تعمیر گورنمنٹ ڈگری کالج برائے طلباء ہربنس پورہ کا منصوبہ شامل کیا جا رہا ہے۔تاہم سپورٹس کمپلیکس کا قیام محکمہ اعلیٰ تعلیم سے متعلق نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29جنوری 2018)</u>

لاہور یو ای ٹی میں ڈینگی مچھروں سے بچاؤ کے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*9592: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) UET لاہور میں مچھروں اور ڈینگی سے بچاؤ کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ UET لاہور میں مچھروں کی بہتات کی وجہ سے ڈینگی کا خطرہ لاحق ہے اور یونیورسٹی اپنے لیول پر کچھ بھی اقدامات نہیں اٹھا رہی ہے اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ج) سال 2016 اور سال 2017 میں UET لاہور نے ڈینگی کے خلاف کیا کیا اقدامات اٹھائے نیز اس عرصہ کے دوران UET کے کتنے ملازمین ڈینگی کا شکار ہوئے ان کی طبعی امداد کے لئے UET نے کیا کیا سہولیات فراہم کیں مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2017 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور میں مچھروں اور ڈینگی کے حوالے سے خاطر خواہ صفائی، سپرے اور فیومی گیشن کا انتظام موجود ہے اور اس سلسلے میں یونیورسٹی کا تشکیل شدہ ڈینگی سیل بھرپور طریقے سے ہاسٹلز، رہائش گاہ اور تدریسی ڈیپارٹمنٹ ڈینگی سے بچاؤ کے لیے ہمہ وقت مصروف کار رہتا ہے۔

پنجاب ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس شالیمار ٹاؤن کی ٹیمیں باقاعدگی سے یونیورسٹی کا ان ڈور اور آؤٹ ڈور معائنہ کرتی ہیں اور ان سے مشاورت سے سپرے اور فیومی گیشن حسب ضرورت کی جاتی ہے۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے یونیورسٹی کی ڈسپنسری میں ابتدائی طبی امداد کی مؤثر سہولیات موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ڈینگی سیزن کے آغاز اور اس کے دوران ڈینگی سے بچاؤ کی آگاہی مہم ہینڈ آؤٹ، بینرز، ڈینگی واک اور سیمینار کی صورت میں جاری ہے۔

(ب) یونیورسٹی اپنے لیول پر انتہائی اقدامات کر رہی ہے اور یونیورسٹی پنجاب ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس شالیمار ٹاؤن کے ساتھ مل کر مچھروں اور ڈینگی لاروا سے بچاؤ کیلئے اقدامات کرتی رہتی ہے۔

(ج) 2016 اور 2018ء میں ڈینگی لاروا کے تدارک کیلئے عوامی آگاہی مہم اشتہارات، بینرز، سیمینار اور واک کے ذریعے کی گئی۔ اس کے علاوہ سپرے اور فیومی گیشن پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی ٹیموں کے ساتھ مشاورت سے ہاسٹلز، رہائش گاہ اور ڈیپارٹمنٹ میں کی گئی۔ ریکارڈ کے مطابق 2016ء اور 2017ء میں کوئی ڈینگی مریض نہیں پایا گیا۔

یہ اقدامات اے سی شالیمار ٹاؤن کی طرف سے بلائی گئی ہفتہ وار میٹنگ میں شیئر کیے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2018)

لاہور:۔انجینئرنگ یونیورسٹی کے ملازمین اور رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*9593: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیرہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)UETلاہور میں کل کتنے شعبہ جات ہیں نیزان شعبہ جات کاآغازکب اور کن کن سالوں میں کیا گیا؟

(ب)UETلاہور کے شعبہ جات کے پروفیسرز،ڈین اوران کے انچارج کی مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج)انجینئرنگ یونیورسٹی کے ملازمین کی گریڈوائزاور عہدہ وائز کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 24نومبر 2017تاریخ ترسیل 21دسمبر 2017)

جواب

وزیرہائرایجوکیشن

(الف)یونیورسٹی ہذامیں 27 شعبہ جات ہیں ان شعبہ جات کاآغاز جن سالوں میں ہوااس کی تفصیل (ضمیمہ "الف")ایوان کی میزپر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)UET،لاہور کے شعبہ جات کے پروفیسرز،ڈین اوران کے انچارج کی تفصیل(ضمیمہ۔ب)ایوان کی میزپر رکھ دی گئی ہے

(ج)انجینئرنگ یونیورسٹی کے ملازمین کی گریڈوائزاور عہدہ وائز تفصیل(ضمیمہ۔ج)ایوان کی میزپر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 29جنوری 2018)

ساہیوال میں کالجوں کی بلڈنگ اور طالب علموں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*9602: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: کیاوزیرہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ساہیوال میں کون کون سے سرکاری گرلزوبوائزکالجز کہاں کہاں ہیں؟

(ب)ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج)ان کالجوں میں بلڈنگ کی پوزیشن کیاہے اور کس کس کالج کی بلڈنگ طالب علموں کی تعداد سے کم ہے؟

(د)ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر کی کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ہ)ان کالجوں میں سے کس کس کالج کے پاس طالب علموں کے لئے بسیں ہیں اور کن کے پاس یہ سہولت نہ ہے؟

(و)ان کالجوں میں Missing Facilities کون کون سی ہیں اور کب تک پوری کی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2017 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)

1- گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ساہیوال۔ 2- گورنمنٹ امامیہ کالج ساہیوال

3- گورنمنٹ ڈگری کالج چیچہ وطنی۔ 4- گورنمنٹ کالج آف کامرس ساہیوال

5- گورنمنٹ کالج آف کامرس چیچہ وطنی۔ 6- گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ساہیوال

7- گورنمنٹ کالج برائے خواتین فرید ٹاؤن ساہیوال۔ 8- گورنمنٹ کالج برائے خواتین کمیر ٹاؤن ساہیوال

9- گورنمنٹ کالج برائے خواتین ہڑپہ۔ 10- گورنمنٹ کریسنٹ کالج برائے خواتین چیچہ وطنی

11- گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین ساہیوال

(ب)

1- گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ساہیوال	4877
2- گورنمنٹ امامیہ کالج ساہیوال	1104
3- گورنمنٹ ڈگری کالج چیچہ وطنی	1666
4- گورنمنٹ کالج آف کامرس ساہیوال	973
5- گورنمنٹ کالج آف کامرس چیچہ وطنی	318
6- گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ساہیوال	4010
7- گورنمنٹ کالج برائے خواتین فرید ٹاؤن ساہیوال	530
8- گورنمنٹ کالج برائے خواتین کمیر ٹاؤن ساہیوال	245
9- گورنمنٹ کالج برائے خواتین ہڑپہ	802

10-گورنمنٹ کریسنٹ کالج برائے خواتین چیچہ وطنی 2359

11-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین ساہیوال 146

(ج) درج ذیل کالجز کی بلڈنگز طالب علموں کی تعداد کے لئے ناکافی ہیں، اس کے علاوہ تمام کالجز کی بلڈنگز پوزیشن کے لحاظ سے ٹھیک ہیں۔ ان پر سالانہ M&R سے مرمت وغیرہ ہوتی رہتی ہے۔

1-گورنمنٹ ڈگری کالج چیچہ وطنی۔ 2-گورنمنٹ کریسنٹ کالج برائے خواتین چیچہ وطنی

3-گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ساہیوال۔ 4-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین ساہیوال

یہاں یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ جہاں تک گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ساہیوال کا تعلق ہے وہاں میسنگ فیسلیٹز فراہم کرنے کے لئے ایک منصوبہ موجودہ مالی سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے۔ جس کی مالیت 44.740 ملین روپے ہے۔ دیگر کالجز کے لئے اعداد و شمار اکھٹے کئے جا رہے ہیں اور مرحلہ وار وسائل کی دستیابی کے ساتھ یہ میسنگ فیسلیٹز فراہم کر دی جائیں گی۔

(د) درج ذیل کالجز کے پاس سرکاری بسیں ہیں۔

1-گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ساہیوال۔ 2-گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ساہیوال

3-گورنمنٹ کالج برائے خواتین ہڑپہ۔ 4-گورنمنٹ کریسنٹ کالج برائے خواتین چیچہ وطنی

درج ذیل کالجز کے پاس سرکاری بسیں نہیں ہیں۔

1-گونمنٹ امامیہ کالج ساہیوال۔ 2-گونمنٹ ڈگری کالج چیچہ وطنی

3-گونمنٹ کالج آف کامرس ساہیوال۔ 4-گونمنٹ کالج آف کامرس چیچہ وطنی

5-گورنمنٹ کالج برائے خواتین فرید ٹاؤن ساہیوال۔

6-گورنمنٹ کالج برائے خواتین کمیر ٹاؤن ساہیوال

7-گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین ساہیوال

موجودہ مالی سال میں 500.000 ملین کی رقم بسوں کے لئے مختص ہے۔ جس کے تحت پنجاب بھر کے کالجز کو مرحلہ وار بسیں فراہم کی جائیں گی جہاں تک گورنمنٹ کالج برائے خواتین کمیر ٹاون کا تعلق ہے۔ اسکے PC-I میں ایک بس شامل ہے جو اسی سال فراہم کر دی جائے گی۔

(ہ)فرنیچر، کتابیں، سائنس لیب کے آلات اور کمپیوٹر کے سامان کے لئے گرانٹ جاری کردی ہے جو اسی مالی سال میں فراہم کردی جائیں۔ دیگر تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔اکیڈمک بلاک،، کمپیوٹر لیب، ملٹی پرپز ہال برائے گورنمنٹ ڈگری کالج چیچہ وطنی

2۔اکیڈمک بلاک،، کمپیوٹر لیب، ملٹی پرپز ہال برائے گورنمنٹ کریسنٹ کالج برائے خواتین چیچہ وطنی

3۔ملٹی پرپز ہال، کمپیوٹر لیب برائے گورنمنٹ امامیہ کالج ساہیوال

4۔بلڈنگ برائے گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین ساہیوال(جس جگہ پر یہ ادارہ کام کر رہا ہے اس پر ٹیوٹا اور گورنمنٹ کالج آف کامرس ساہیوال کے درمیان تنازعہ ہے)

جیسا کہ جز(ج) میں وضاحت کی گی ہے کہ پنجاب کے تمام کالجز کو مرحلہ وار میسنگ فیسلٹیز فراہم کی جائیں گی۔ لہذا اگلے مالی سال میں ان کالجز کو بھی شامل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ تاہم کامرس کالج کے لئے ابھی زمین موجود نہیں ہے جونہی زمین کی فراہمی کا معاملہ طے ہوا کالج کی عمارت تعمیر کردی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29جنوری 2018)

امتحانات میں پرچوں کی ری چیکنگ کے طریق کار کی تفصیل

*9609: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) امتحانات میں پرچوں کی ری چیکنگ کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) اگر کسی طالبعلم کا جواب درست ہے اور اس کو نمبر نہیں دیئے گئے اس طالب علم کو مستقبل سے محروم کرنے کا کسی کو کیا حق ہے اور اس کی سزا کیا ہے؟

(ج) اگر کوئی ایسا قانون نہیں ہے تو پھر ایسے اساتذہ جو جان بوجھ کر نمبر نہیں دیتے، ان کے لئے قانون سازی کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 29نومبر 2017 تاریخ ترسیل 21دسمبر 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ کے سرکاری کالجز میں لائبریرینز اور اسسٹنٹ لائبریرینز کی اسامیوں کی تفصیل

*9634: میاں محمد رفیق: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ کے سرکاری کالجز میں لائبریرینز اور اسسٹنٹ لائبریرینز کی کل کتنی اسامیاں ہیں؟

(ب)لائبریری سائنس کے پروفیسرز،ایسوسی ایٹ پروفیسرز،اسسٹنٹ پروفیسرزاور لیکچرار کی کل کتنی اسامیاں ہیں؟

(ج)مذکورہ بالااسامیوں میں کتنی اسامیاں کہاں کہاں کب سے خالی ہیں، تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(د)کیا محکمہ ان خالی اسامیوں پر بھرتی کاارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی22دسمبر2017تاریخ ترسیل11جنوری2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
29جنوری2018ء | سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 30۔جنوری 2018 کو محکمہ ہائرایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	9609۔8900
2	محترمہ نگہت شیخ	9593۔9592۔9044
3	محترمہ شمیلہ اسلم	8882
4	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8956۔8930
5	محترمہ حنا پرویز بٹ	9159۔9158
6	جناب احسن ریاض فتیانہ	9419۔9372
7	میاں طارق محمود	9383۔9376
8	جناب عبدالروف مغل	9437
9	حاجی عمران ظفر	9452
10	محترمہ زیب النسأ اعوان	9518
11	محترمہ لبنیٰ ریحان	9531
12	محترمہ مدیحہ رانا	9543
13	میاں محمد رفیق	9634۔9547
14	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	9548
15	جناب محمد وحید گل	9555
16	محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں	9602